

39991- جس نے رمضان کی قضاۓ کا روزہ کھول دیا اس پر صرف ایک دن کی قضاۓ ہو گی

سوال

ایک عورت حیض کے باعث رمضان کے چھوٹے ہوئے روزے بطور قضاۓ رکھ رہی تھی تو دوران قضاۓ اسے ماہواری شروع ہو گئی تو یا وہ ایک دن کی قضاۓ کرے گی یا دو یوم کی؟

پسندیدہ جواب

اس کے ذمہ صرف ان ایام کی قضاۓ ہو گی جو اس نے رمضان میں روزے نہیں رکھے تھے، کیونکہ جن ایام میں اسے ماہواری شروع ہوئی ہے وہ ان ایام کے بدلتے میں تھے جو اس نے رمضان المبارک میں نہیں رکھے تھے کہ نئے واجب کردہ روزے ہیں۔

ابن حزم رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب "الحلی" میں کہا ہے کہ :

جس نے رمضان کی قضاۓ میں رکھا ہواروزہ جان بوجھ کر عمد اکھول دیا تو اس پر صرف ایک یوم کی قضاۓ ہی ہو گی، کیونکہ قضاۓ کا واجب شرعی واجب ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم نہیں دیا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کے یوم کی قضاۓ کی، لہذا کسی کے لیے بھی یہ جائز نہیں کہ وہ بغیر کسی نص اور اجماع کے اس سے زیادہ کرے۔

اہ

دیکھیں : *الحلی* ابن حزم (271/6)

اور بعض سلف رحمہ اللہ تعالیٰ سے منقول ہے کہ : اس کے ذمہ دو یوم کی قضاۓ ہو گی ایک دن رمضان اور دوسرے قضاۓ کا اہ

اور تاج الاکمل میں ہے کہ :

جس نے بھی رمضان کی قضاۓ میں رکھا ہواروزہ کھول دیا وہ صرف ایک یوم کی قضاۓ کرے گا۔

دیکھیں : *تاج الاکمل* (387/3)

واللہ اعلم۔